چیلنجز سے انکار ممکن نہیں، مقابلہ حوصلے اور امید سے ہی ممکن ہے، وائس چانسلر جامعہ پونچھ

قیام پاکستان کے وقت درپیش چیلنجز کو تصور میں لائیں، مثبت سوچ اور بلند حوصلے کی بنیاد پر ہی پاکستان نے سفر کا آغاز کیا

مایوسی کی بات نہیں، ہم میں ترقی کیلئے مطلوبہ صلاحیت موجود، ڈاکٹر ذکریا ذاکر کا پنجاب یونیورسٹی میں تقریب سے خصوصی خطاب

لاہور (دھرتی نیوز) وائس چانسلر جامعہ پونچھ پروفیسر ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر (پرائیڈ آف پرفارمنس) نے کہا ہے کہ اس سے انکار ممکن نہیں کہ ملک کو تمام شعبوں میں بے شمار چیلنجز درپیش ہیں لیکن ان چیلنجز کا مقابلہ مایوسی سے نہیں حوصلے اور امید سے ہی ممکن ہے۔ جہاں مشکلات ہیں وہاں ضرور ان کے حل کا بھی راستہ موجود ہے، امید، مثبت سوچ اور بلند حوصلہ کی بنیاد پر ہی آپ زندگی میں آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پنجاب (بقیہ 4 4 صفحہ 3 0 پر)

(بقیہ 4 4 صفحہ 3 0 پر)

یونیورسٹی کے شعبہ پبلک ہیلتھ میں "سنٹر آف ایکسیلنس زچہ و بچہ" کے قیام کے موقع پر منعقدہ تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا ۔ڈاکٹر ذکریا ذاکر نے کہا کہ ہم تصور کریں کہ قیام پاکستان کے وقت کیا چیلنجز درپیش تھے؟ دفاتر میں کام کے دوران ایک "کامن پن" تک دستیاب نہیں تھا تب بھی پاکستان آگے بڑھا۔ یقیناً وہ حوصلہ اور امید ہی تھی جس کی بنیاد پر پاکستان نے آگے کی جانب سفر کا آغاز کیا۔ انھوں نے کہا کہ مایوسی کی بات نہیں ہم میں ترقی کی مطلوبہ صلاحیت موجود ہے۔ ان صلاحیتوں کو بلند حوصلے اور امید کیساتھ درست سمت میں استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ قدرت دنیا میں بچے کو آگے بڑھنے کی صلاحیت کیساتھ بھیجتی ہے۔ بچے کی ان صلاحیتوں میں نکھار لانے کی غرض سے بہتر افزائش کی ضرورت ہوتی ہے لیکن ہم نے دیکھا کہ انسانوں کے اپنے پیدا کردہ مسائل "سہولیات کی کمی" کے باعث بچے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں ۔تقریب سے پنجاب ہائر ایجوکیشن کے چیئرمین ڈاکٹر شاہد منیر، وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود، ڈائریکٹر انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ کلچرل اسٹڈیز ڈاکٹر روبینہ ذاکر اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

Scanned with CamScanner